

گھر میں تھا کیا کہ ترا غم اسے غارت کرتا ہے
وہ جو رکھتے تھے ہم اک حسرتِ تعمیر سو ہے

شرح :

میرے گھر میں کوئی
چیز تھی ہی کہاں جسے

اے محبوب ! تیرا غم عشق برباد کرتا ہے بس ایک تعمیر کی حسرت پہلے سے چلی آتی
تھی، وہ بدستور باقی ہے۔ تعمیر کی حسرت سے مراد ہے کہ تعمیر کا خیال تو ہے، مگر
کوئی سامان موجود نہیں، جس سے یہ آرزو پوری کی جاسکے۔ حسرت باقی ہے۔

غم دنیا سے، گر پائی بھی فرصت، سر اٹھانے کی
فلک کا دیکھنا، تقریبِ تیرے یاد آنے کی
کھلے گا کس طرح مضمون مرے مکتوب کا، یارب
قسم کھاتی ہے اس کافر نے کاغذ کے جلانے کی
پٹنا پر نیاں میں شعلہ آتش کا آساں ہے
وہ مشکل ہے حکمتِ دل میں سوزِ غم چھپانے کی

۱۔ لغات۔

تقریب : یہاں یہ

لفظ ذریعہ، باعث،

سبب کے معنی میں استعمال

ہوا ہے۔ اصطلاح

منطق میں "تقریب" کا

ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ

بات ایسے طریقے پر کی

جائے جس سے دلیل

یا نتیجہ ذہن میں آجائے۔

شرح :

غم دنیا ہم پر اس طرح

مسلط ہے کہ اول تو

سر اٹھانے کی فرصت

ہی نہیں ملتی۔ اگر کبھی

اتفاق سے سر اوپر

انہیں منظور اپنے زخمیوں کو دیکھ آنا تھا
اٹھے تھے سیرِ گل کو، دیکھنا شوخی بہانے کی
ہماری سادگی تھی التفاتِ ناز پر مرنا
ترا آنا نہ تھا ظالم، مگر تمہید جانے کی